JAMAAT AHMADIYYA

فتنۂ ارتداد

اور

پولیٹیکل قلابازیاں

از تصنیف

چوہدری افضل حق صاحب

میر نثار حسین پبلشر نے

کوآپریٹو سٹیم پریس وطن بلڈنگز لاہور، باہتمام میاں
فیروز الدین صاحب پرنٹر و منیجر چھپوایا

358/4

سماج کے اسلام پر احسان

آریہ سماج کے معرض وجود میں آنے سے پیشتر اسلام جسد بے جان تھا جس میں تبلیغی حس مفقود ہو چکی تھی۔ سوامی دیانند کی مذہب اسلام کے متعلق بدظنی نے مسلمانوں کو تھوڑی دیر کے لئے چوکنا کر دیا۔ مگر حسب معمول جلد ہی خواب گراں طاری ہو گئی۔ مسلمانوں کے دیگر فرقوں میں تو کوئی جماعت تبلیغی اغراض کے لئے پیدا نہ ہو سکی۔ ہاں ایک دل مسلمانوں کی غفلت سے مضطرب ہو کر اٹھا۔ ایک مختصر سی جماعت اپنے گرد جمع کر کے اسلام کی نشر و اشاعت کیلئے بڑھا۔ اگرچہ مرزا غلام احمد صاحب کا دامن فرقہ بندی کے داغ سے پاک نہ ہوا۔ تاہم اپنی جماعت میں وہ اشاعتی تڑپ پیدا کر گیا جو نہ صرف مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے لئے قابل تقلید ہے۔ بلکہ دنیا کی تمام اشاعتی جماعتوں کیلئے نمونہ ہے۔ ان میں لاہوری حصہ تو بانی کی غرض کو پا گیا۔ قادیانی جماعت کسی قدر کفر و تکفیر کے پرانے مرض میں مبتلا ہو گئی۔ تاہم غیر مسلموں میں نشر و اشاعت سے قطعی غافل نہ ہوئی۔ علاوہ ان کے تمام اسلامی فرقے زینِ بے خبری رہے۔ اسلامی ہند پر بدستور بے حسی کا دور دورہ رہا +

اندریں ایام مہاشہ لیکھرام جی کے حد اعتدال سے بڑھے ہوئے خیالات نے مسلمانوں میں عارضی سا جوش پیدا کیا۔ پھر سو گئے۔ مہاشہ موصوف کے قتل کے ہوشربا سانحہ نے پنجاب کو متلاطم کر دیا۔ حضرات علماء میں اشاعتی غیرت تو حرکت میں نہ آئی۔ مگر عامۃ المسلمین کے جذبات خودداری میں انقلاب عظیم پیدا ہو گیا۔ ان دنوں بہت سے مسلمان بچوں کو مٹھائی میں زہر ملا کر قتل کئے جانیکا شبہ آریہ جماعت پر کیا گیا۔ ہندوستان کی اسلامی تاریخ میں یہ